



سوال

(364) اللہ کے سوا کوئی علم غیب نہیں رکھتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیب کی کون کون سی قسمیں ہیں؟ کیا نبی ﷺ غیب جانتے تھے؟ کیا حضور ﷺ کا علم غیب کلی تھا یا جزئی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیب کی بعض چیزیں ایسی ہیں جن کا علم اللہ نے صرف اپنے پاس رکھا ہے کسی مقرب فرشتے یا رسول کو بھی اس کی خبر نہیں دی۔ مثلاً اس وقت کا تعین کب مخلوق قبروں سے اٹھ کر اللہ کے سامنے حساب کے لئے حاضر ہوگی۔ تو یہ بات صرف اللہ ہی جانتا ہے کہ قیامت کب قائم ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يُنَادُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاها قُلْ إِنَّمَا عَلَّمْتُهَا عِنْدَ رَبِّي لَأَسْجِلْهَا لَوْ نَشَاءُ إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآتَاكُمْ إِلَّابَعِيَّةٌ يُنَادُونَكَ كَانَتْ حُضِّيُّ عَنَّا قُلْ إِنَّمَا عَلَّمْتُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنِ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۱۸۷ ... الأعراف

”یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کب آئے گا؟ فرمائیجئے اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے، وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہے۔ وہ تو چنانک ہی تمہیں آئے گی، وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ آپ اس کی تحقیقات کر چکے ہیں۔ کہہ دیجئے ”اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔“

نیز فرمان الہی ہے:

يُنَادِيكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عَلَّمْتُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأَنَا بَرِيءٌ لِّعَلِّ السَّاعَةِ تَتَحَوَّنَ قَرِيْبًا ۶۳ ... الأحزاب

”لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔“

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يُنَادُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاها ۴۲ فِيمَ أَمْتٌ مِنْ ذُكْرَاهَا ۴۳ إِلَىٰ رَبِّكَ مُتَبَاهَا ۴۴ إِنَّمَا أَمْتٌ مُنْذِرٌ مَنْ يُنْفَخُهَا ۴۵ ... النازعات



”وہ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ اس کے پرپا ہونے کا وقت کب ہے؟ تجھے اس کے ذکر سے کیا فائدہ؟ (یہ بات تو معلوم ہی نہیں ہو سکتی) اس (کے متعلق علم) کی انتہا تیری رب پر ہوتی ہے (کسی اور کو معلوم نہیں) تم تو محض ڈرانے والے ہو اس شخص کو جو اس (قیامت) سے ڈرتا ہے۔“

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی مشہور لمبی حدیث میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔

(مَتَّى السَّاعَةِ)

”قیامت کب آئے گی؟“

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(بِالنَّسْوُولِ عَمَّا بَاعِلَمُ مِنَ السَّائِلِ)

”جس سے پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔“

اس کے بعد قیامت کی علامتیں بیان فرمائیں۔ غیب کی بعض باتیں ایسی ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض بندوں کو بتائی ہیں مثلاً مستقبل کے واقعات جو نبی ﷺ نے بیان فرمائے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ ایک معجزہ کی حیثیت رکھتے ہیں جو اللہ نے اپنے نبی کو خاص طور پر بتائے ہیں۔ اس آیت مبارکہ میں اس قسم کے امور مراد ہیں۔

عَالَمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۚ إِلَّا مَن ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ ۚ ۲۶ ... الْجَن

”وہ غیب جلنے والا ہے پس اپنے غیب کی کسی کو اطلاع نہیں دیتا مگر جس رسول کو (اطلاع) دینا پسند کرے۔“

اور فرمایا:

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطَّلَعَ كُمْ عَلَىٰ الْغَيْبِ وَكَرِهَ اللَّهُ يَنْجِي مِن رُسُلِهِ مَن يَشَاءُ ۚ ۱۷۹ ... آل عمران

”اللہ تعالیٰ تمہیں غیب سے باخبر نہیں کرتا لیکن اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب فرماتا ہے۔“

مندرجہ بالا دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو کلی علم غیب حاصل نہیں تھا۔ بلکہ جزوری طور پر بھی جس حد تک اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی اتنا علم آپ کو حاصل ہو گیا۔ اس چیز میں نبی ﷺ کی کیفیت دیگر انبیاء کے کرام کی طرح ہی تھی۔ ہمارا مقصد مثال سے واضح کرنا ہے تمام دلائل ذکر کرنا مقصود نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



محدث فتویٰ